ریفرنس نمبر: NRL-0173　　　　تاریخ: 10-01-2025

# بھنگ کے پودے سے بننے والے سی بی ڈی آئل (CBD Oil) کے استعمال کا شرعی حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا سی بی ڈی آئل (CBD OIL) کھانے پینے کے طور پر استعمال کرنا، جائز ہے؟ یہ آئل، درد اور انزائٹی (anxiety) کے علاج اور دیگر طبی فوائد کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ آئل کینابس پلانٹ (بھنگ کے پودے) سے حاصل کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللّٰھم ھدایۃ الحق و الصواب

**علاج وغیرہ کی غرض سے سی بی ڈی آئل (CBD Oil) کا استعمال کرنا شرعی طور پر جائز ہے۔**

**تفصیل کچھ یوں ہے** کہ ہماری معلومات کے مطابق یہ آئل اگرچہ بھنگ کے پودے سے نکالا جاتا ہے، لیکن اس آئل میں پودے کے نشہ پیدا کرنے والے اجزاء THC (Tetrahydrocannabinol) بالکل شامل نہیں ہوتے یا اگر ہوں بھی تو بہت معمولی مقدار (0.3٪) میں ہوتے ہیں۔ جس کی وجہ سے یہ آئل نشہ آور نہیں ہوتا۔ اسی لئے بہت سے ممالک میں قانونی طور پر اس کی خرید و فروخت اور استعمال کو درست قرار دیا گیا ہے۔

اور قوانینِ شرعیہ کی رو سے نباتات یا اس سے حاصل ہونے والی ایسی اشیاء جو نہ تو مضِر (زہریلی / نقصان دہ) ہوں اور نہ نشہ آور ہوں وہ حلال ہوتی ہیں۔ لہذا یہ آئل اگرچہ بھنگ کے پودے سے حاصل کیا جاتا ہے لیکن چونکہ نہ تو نشہ آور ہے اور نہ ہی مضرِ صحت اس لئے اس کا استعمال جائز ہے۔ البتہ اگر کوئی کمپنی سی بی ڈی آئل میں THC کی مقدار اتنی بڑھا دے کہ جس سے یہ آئل نشہ آور بن جائے تو پھر اس کا

مطلقاً استعمال ہی ناجائز ہو جائے گا۔

قرآن مجید میں رب ذوالجلال کا فرمان ہے:﴿یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِی الْاَرْضِ حَلٰلًا طَیِّبًا﴾ ترجمۂ کنزالایمان:"اے لوگوں کھاؤ جو کچھ زمین میں حلال پاکیزہ ہے۔" (سورۃالبقرۃ،پارہ2، آیت168)

تفسیر ابن کثیر میں اس آیت کے تحت ہے:" أنه أباح لهم أن يأكلوا مما في الأرض في حال كونه حلالا من الله طيبا، أي: مستطابا في نفسه غير ضار للأبدان ولا للعقول "یعنی: اللہ تبارک وتعالی نے انسانوں کے لیے مباح قرار دیا جو کچھ زمین میں حلال و طیب ہے یعنی جو فی نفسہ پاکیزہ ہو اور انسانی بدنوں اور عقلوں کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔ (تفسیرابن کثیر،بقرۃ،تحت الآیۃ168)

قرآن مجید میں ایک اور جگہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:﴿فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تو ہم نے اس سے طرح طرح کے سبزے کے جوڑے نکالے، تم کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ۔ (پارہ16،سورۃطہ، آیت53،54)

تفسیر نسفی میں امام ابو البرکات عبد اللہ بن احمد نَسَفِی رَحْمَۃُاللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ لکھتے ہیں:﴿كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ﴾ ۔۔۔والمعنى: أخرجنا أصناف النبات آذنين في الانتفاع بها مبيحين أن تأكلوا بعضها وتعلفوا بعضها "یعنی اور اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم نے نباتات کی مختلف اقسام کو نکالا، اس طرح کہ انہیں فائدہ اٹھانے کے لیے مہیا کیا اور جائز قرار دیا کہ تم ان میں سے کچھ کھاؤ اور کچھ جانوروں کو چارہ کے طور پر کھلاؤ۔ (تفسیرالنسفي،طه،تحت الآیۃ:54)

تمام نباتات حلال ومباح ہیں، جبکہ ضرر یا نشہ نہ دیں، جیسا کہ علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ "تتن" نامی ایک بوٹی کے بارے میں کلام کرتے ہوئے فرماتے ہیں:"(الاصل الاباحة او التوقف المختارالاول عندالجمهورمن الحنفية والشافعية۔۔(فيفهم منه حكم النبات الذي شاع في زماننا المسمى بالتتن الذي شاع في زماننا المسمى بالتتن) وهوالاباحة على المختار اوالتوقف وفيه اشارة الى عدم تسليم اسكاره وتفتيره واضراره "ملتقطاترجمہ: اشیاء میں اصل اباحت ہے یا توقف؟" حنفیہ اور

شافعیہ میں سے جمہور علماء کا مختار مذہب یہ ہے کہ اشیاء میں اصل اباحت ہے۔پس اس قاعدے سے ہمارے زمانے میں رائج تتن نامی بوٹی کا حکم بھی سمجھا جاسکتا ہے" اور وہ مختار مذہب کے مطابق اس کا مباح ہونا ہے یا پھر (غیر مختار قول کے مطابق) توقف ہے اور اس میں اس طرف اشارہ ہے کہ اگر اُس بوٹی کا نشہ آور ہونا یا ضرر رساں ہونا تسلیم نہ کیا جائے، تب یہ حکم ہے (ورنہ اگر نشہ آور ہو یا ضرر رساں ہو، تو اُسے کھانا، مباح نہیں ہو گا)۔

**(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الاشربۃ، جلد6، صفحہ460، دار الفکر، بیروت)**

بھنگ کے پودے کے **متعلق فقہاء کرام نے یہ بات واضح لکھی ہے کہ اس کے حرمت کی علت "نشہ" ہے۔یعنی نشہ کی حد تک استعمال کریں گے تو یہ حرام ہو گا اور نشہ سے کم کسی جائز مقصد جیسے کسی بیماری کے علاج کے لئے بطور دوا استعمال جائز رہے گا۔(محض لہو کے طور پر بھی استعمال ممنوع ہے۔)**

تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے:"(ویحرم اکل البنج والحشیشۃ والافیون) لانہ مفسد للعقل ویصد عن ذکر اللہ وعن الصلاۃ" ملتقطا یعنی: بھنگ، حشیش اور افیون کھانا حرام ہے؛ کیونکہ یہ عقل میں فساد پیدا کرنے والے ہیں اور ذکر اللہ و نماز سے روکنے والی چیزیں ہیں۔

ردالمختار میں ہے:" والحاصل ان استعمالہ الکثیر المسکر منہ حرام مطلقا کما یدل علیہ کلام الغایۃ واما القلیل فان کان للھو حرام وان للتداوی ۔۔۔۔ فلا" ملتقطا یعنی: حاصلِ کلام یہ ہے کہ بھنگ کا کثیر استعمال جو نشہ دے مطلقاً حرام ہے جیسا کہ غایہ کا کلام اس پر دلالت کر رہا ہے اور بہر حال قلیل مقدار اگر وہ لہو کے طور پر ہو تو حرام ہے **اور اگر علاج کے لیے ہو تو حرام نہیں۔**

**(ردالمحتار، جلد6، صفحہ458،457، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)**

امام اہل سنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ لکھتے ہیں:" نشہ بذاتہ حرام ہے، نشہ کی چیزیں پینا جس سے نشہ بازوں کی مشابہت ہو اگرچہ نشہ تک نہ پہنچے یہ بھی گناہ ہے، یہاں تک کہ علماء نے تصریح فرمائی ہے کہ خالص پانی دورِ شراب کی طرح پینا بھی حرام ہے۔ہاں اگر دوا کے لئے کسی مرکب میں افیون یا

بھنگ یا چرس کا اتنا جز ڈالا جائے جس کا عقل پر اثر نہ ہو حرج نہیں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد 25، صفحہ 213، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اور جگہ لکھتے ہیں: "بھنگ کی حرمت بعلت اسکار ہے۔ نشہ بازی بنگ یا افیون کسی بلاء سے ہو مطلقاً کبیرہ ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 25، صفحہ 207، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

سی بی ڈی آئل کے متعلق مشہور انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا میں لکھا ہے:

"The California Veterinary Medical Board explains that CBD is the "abbreviation for cannabidiol, which is one out of 60 naturally occurring compounds present in cannabis. It is the second-most prevalent cannabinoid in both hemp and marijuana and is nonpsychoactive." CBD extracted from hemp contains less than 0.3% THC (tetrahydrocannabinol), which is the compound in marijuana that causes the high."

یعنی کیلیفورنیا ویٹرنری میڈیکل بورڈ وضاحت کرتا ہے کہ "CBD" اختصار ہے "cannabidiol" کا، جو بھنگ میں موجود قدرتی طور پر پائے جانے والے 60 مرکبات میں سے ایک ہے۔ یہ بھنگ اور چرس دونوں میں دوسرا سب سے زیادہ عام پایا جانے والا کینابینوئڈ ہے اور غیر نفسیاتی (nonpsychoactive) ہے۔ بھنگ سے نکالا گیا "CBD" 0.3% سے کم THC (ٹیٹرا ہائیڈرو کینابینول) پر مشتمل ہوتا ہے، جو چرس میں موجود وہ مرکب ہے جو نشہ آور اثرات پیدا کرتا ہے۔

(https://www.britannica.com/procon/cannabidiol-CBD-for-pets-debate)

اس آئل کے متعلق وکی پیڈیا پر ہے:

"Cannabidiol does not appear to have any intoxicating effects

such as those caused by -THC in cannabis, but it is under preliminary research for its possible anxiolytic and antipsychotic effects."

یعنی کینابیڈیول (CBD) میں نشہ آور اثرات نہیں پائے جاتے، جیسے بھنگ میں موجود THC کے اثرات ہوتے ہیں، لیکن اس پر ممکنہ اضطراب کم کرنے (anxiolytic) اور (antipsychotic) اثرات کے حوالے سے ابتدائی تحقیق جاری ہے۔

(https://en.wikipedia.org/wiki/Cannabidiol)

ایک اور ویب سائٹ Healthline پر ہے:

"Both CBD and THC have medical benefits, such as pain relief. However, CBD isn't a psychoactive Trusted Source compound. This means it doesn't cause the euphoric feelings associated with cannabis."

یعنی CBD اور THC دونوں طبی فوائد رکھتے ہیں، جیسے درد سے نجات۔ تاہم، CBD ایک غیر نفسیاتی مرکب (non-psychoactive compound) ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ بھنگ سے وابستہ خوشی یا نشہ آور احساسات پیدا نہیں کرتا۔

(https://www.healthline.com/health/cbd-vs-thc#faq)

**سوال:** پودے سے یہ آئل نکالنے کے عمل کے دوران اگر الکوحل کا استعمال کیا گیا ہو تو پھر اس اس کے استعمال کا کیا حکم ہو گا؟

**جواب:** آئل نکالنے کے عمل کے دوران اگر الکوحل معمولی مقدار میں ڈالا گیا ہو کہ یہ آئل نشہ آور نہ بنے تو اس کے باوجود اس آئل کا استعمال کرنا جائز ہو گا کیونکہ یہ آئل طبی مقاصد کے لئے بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور فی زمانہ عموم بلوی کی وجہ سے الکوحل کی معمولی مقدار والی ادویات کی علماء نے اجازت دی ہے۔

کتاب ”مجلس شرعی کے فیصلے“ میں الکحل آمیز ادویات کے متعلق مجلس شرعی اشرفیہ کے علماء کرام کا فیصلہ یوں بیان کیا گیا ہے: ”اس عہد میں (اسپرٹ یا الکحل آمیز) انگریزی دواؤں کا استعمال عموم بلوی کی حد تک پہنچ چکا ہے۔۔۔ فیصل بورڈ کے ارکان اس بات پر متفق ہیں کہ مذکورہ انگریزی دواؤں کے استعمال کی بھی بوجہ عموم بلوی دفع حرج کے لئے اجازت ہے۔“

**نوٹ:** اس فتوے کا مقصد CBD آئل کا شرعی حکم بیان کرنا ہے۔ بہر حال اگر کسی ملک یا شہر میں اس کے استعمال کرنے پر یا خرید و فروخت پر قانونی پابندی ہو تو شرعی طور پر بھی اس قانون کی پاسداری کرنا لازمی ہے۔ اور جائز ملکی قوانین کی پابندی کرنا ہر شہری کی ذمہ داری ہے۔

**واللہ اعلم** عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــــه**

**المتخصص فی الفقہ الاسلامی**

**محمد ساجد عطاری**

09 رجب المرجب 1446ھ/10 جنوری 2025ء

**الجواب صحیح**

**مفتی ابو الحسن محمد ہاشم خان عطاری**



فوڈز، ڈرنکس، کاسمیٹکس اور دیگر مصنوعات کی شرعی حیثیت جاننے کے لیے آپ حلال ریسرچ اینڈ ایڈوائزری کونسل کا وزٹ کر سکتے ہیں یا ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں

halal@daruliftaahlesunnat.net

ایڈریس: E1،171 بلاک، جامع مسجد فیضان نوری رضوی جوہر ٹاؤن، لاہور پاکستان